الجامعة البنورية العالمية
دار الافتاء والقضاء
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Arif Saeed**	Serial No : **31911**	MODE: **Regular**
Address : **Melbourne, Australia**	Date : **10/27/2017**	
Subject : **Namaz**	Contact No:	
Writer : عبدالمنان	Email :	

Aslam o alaikum,
Main Australia main rehtahoonaur every month, aikFriday(Jummanamaz) kobhikaamhotahai. Jis college main security administrationki job kertahoonwahanmujhe break nahimiltijummaykay time par. Main aksarapnedostkobulayakertahoonjis se hum dononjama'tkerlaitayhain. Mujheabhikisi ne bataya k jummaykiJama't k liyekum se kum 3 logon kahonalazmihai.
Is baat per wazahatfarmadain.
Jazak Allah khair.

سوال: میں آسٹریلیا میں رہتا ہوں اور پورے مہینے جمعہ نماز کے وقت بھی کام ہوتا ہے جس کالج میں سیکیورٹی ایڈمنسٹریشن کی جاب کرتا ہوں وہاں مجھے بریک نہیں ملتی جمعے کے ٹائم پر میں اکثر اپنے دوست کو بلایا کرتا ہوں جس سے ہم دونوں جماعت کرالیتے ہیں مجھے ابھی کسی نے بتایا کہ جمعہ کی جماعت کیلئے کم از کم تین لوگوں کا ہونا لازمی ہے اس بات پر وضاحت فرمادیں۔ جزاک اللہ خیرا۔

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل کی رہائش یا مقام ملازمت اگر شہر میں ہو اور وہ جمعہ کا قیام چاہتا ہو تو اس کیلئے خطبۂ جمعہ کا ہونا اور جماعت میں امام کے علاوہ تین آدمیوں کا ہونا ضروری ہے اور اگر صرف دو آدمی ایک امام اور ایک مقتدی جمعہ کی جماعت کرالیں جیسا کہ سوال میں مذکور ہے تو اس طرح جمعہ درست نہیں ہوگا اگر ایسا ممکن نہ ہو تو سائل کو ظہر کی نماز پڑھنی لازم ہے۔

فی الدر المختار: (و) السادس: (الجماعة) وأقلها ثلاثة رجال (ولو غير الثلاثة الذين حضروا) الخطبة (سوى الإمام) بالنص لأنه لابد من الذاكر وهو الخطيب وثلاثة سواه بنص. فاسعوا إلى ذكر الله (ج۲ ص۱۵۱)۔

وفی فتح القدیر: (ومن شرائطها الجماعة) لأن الجمعة مشتقة منها (وأقلهم عند أبي حنيفة ثلاثة سوى الإمام وقالا اثنان سواه) قال والأصح أن هذا قول أبي يوسف وحده له أن في المثنى معنى الاجتماع هي منبئة عنه ولهما أن الجمع الصحيح إنما هو الثلاث لأنه جمع تسمية ومعنى والجماعة شرط على حدة وكذا الإمام فلا يعتبر منهم (ج۲ ص۳۱)۔

(جاری ہے)

وفی بدائع الصنائع: فصل واما بیان شرائط الجمعة فللجمعة
شرائط بعضها یرجع الی المصلی (الی قوله) واما الشرائط التی ترجع الی
غیر المصلی فخمسة فی ظاہر الروایات المصر الجامع والسلطان والخطبة
والجماعة والوقت اما المصر الجامع فشرط وجوب الجمعة وشرط صحة
أدائها عند اصحابنا حتی لا تجب الجمعة الا علی اہل المصر ومن کان
ساکنا فی توابعه وکذا لا یصح اداء الجمعة الا فی المصر وتوابعه فلا تجب
علی اہل القری التی لیست من توابع المصر ولا یصح اداء الجمعة فیها وقال
الشافعی المصر لیس بشرط للجواب اھ (ج ۱ ص ۲۵۸) ـ واللہ اعلم

عبدالمنان
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
۲۳/۲/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳/۲/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ صفر ۱۴۳۹ھ

نائب رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
۳۱۹۱۱
۲۳/۲/۱۴۳۹ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

13/11/17